



4719CH12

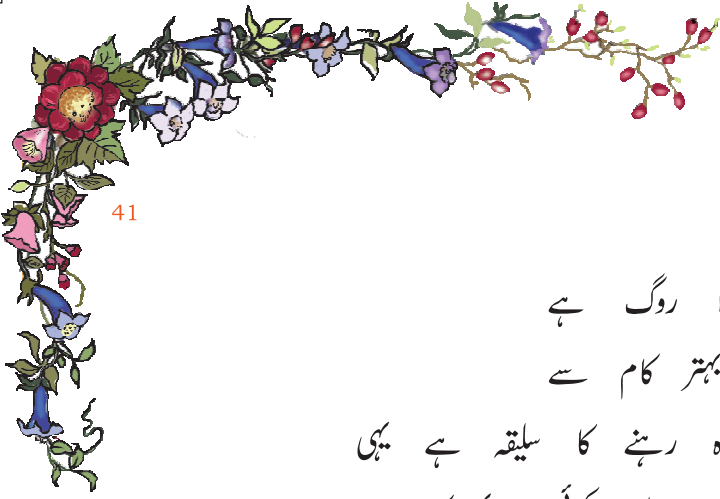
کام اور زندگی

برکتیں ہیں آج گھر گھر کام سے
چل پڑا دنیا کا چکر کام سے
جن کو اپنے فرض کا احساس ہے
دل لگاتے ہیں وہ اکثر کام سے

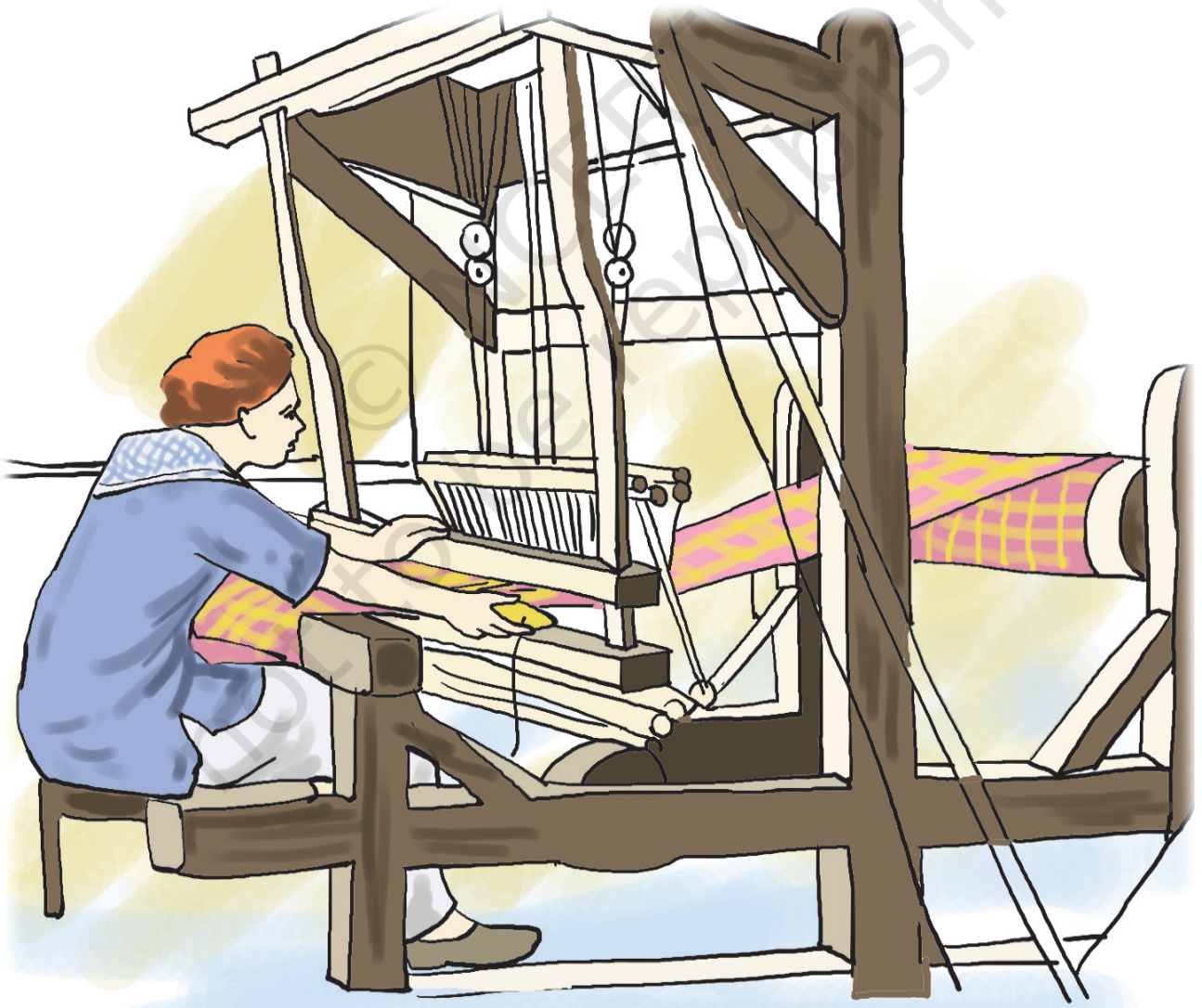


کامیابی اُن کی قسمت میں کہاں
بھاگ جاتے ہیں جو ڈر کر کام سے
کھیت ہو اسکول ہو یا فیکٹری
سب کی رونق ہے سراسر کام سے





کابلی تو جان لیوا روگ ہے
زندگی ہوتی ہے بہتر کام سے
زندہ رہنے کا سلیقہ ہے یہی
منہ نہ موڑے کوئی دم بھر کام سے
بیٹھ کر باتیں بنانا سہل ہے
اصل میں کھلتے ہیں جوہر کام سے





قدر کرتا ہے زمانہ کام کی
 نام پاتے ہیں ہنرور کام سے
 دو گھڑی آرام کرنا چاہیے
 جب فراغت ہو میسر کام سے

فیض لدھیانوی

سوالات

- 1- کام سے کون لوگ دل لگاتے ہیں؟
- 2- ہمیں کاہلی سے کیوں بچنا چاہیے؟
- 3- شاعر نے کس بات کو زندہ رہنے کا سلیقہ کہا ہے؟
- 4- آرام کب کرنا چاہیے؟